اعلیحضرت عظیم البرکت الشاہ احمد رضا خاں پر کتاب مستطاب

# حیاتِ اعلیحضرت

تالیف لطیف

ملک العلماء مولانا ظفر الدین قادری رضوی

ترتیب و تہذیب

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مکتبہ نبویہ

گنج بخش روڈ ۔ لاہور

اعلیحضرت عظیم البرکت الشاہ احمد رضا خاں پر کتاب مُستطاب

# حیاتِ اعلیحضرت

تالیف لطیف

ملک العلماء مولانا ظفر الدین قادری رضوی

ترتیب و تہذیب

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مکتبہ نبویہ ◎ گنج بخش روڈ ◎ لاہور

☆☆☆


نام کتاب ——— حیاتِ اعلیٰ حضرت

نام مؤلف ——— ملک العلماء محمد ظفر الدین قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ

موضوع کتاب ——— اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی زندگی کے حالات

سال تصنیف ——— ۱۹۳۸ء

سال طباعت جلد اول ——— ۱۹۶۰ء

سال طباعت مکمل ——— ۲۰۰۳ء

مقدمہ ——— ڈاکٹر مختار الدین احمد علی گڑھ (انڈیا)

ترتیب نو وتہذیب تازہ ——— پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ایم۔اے

تالیف سے طباعت تک ——— پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ایم۔اے

حروف چینی ——— محمد عالم مختار حق

کمپوزنگ ——— عزیز کمپوزنگ سنٹر دربار مارکیٹ لاہور 7236056

صفحات ——— ۱۰۸۰

ناشر ——— مکتبہ نبویہ۔ گنج بخش روڈ لاہور

تقسیم کار ——— مکتبہ نبویہ، مرکزی مجلسِ رضا لاہور

قیمت اعلیٰ ایڈیشن ——— ۵۰۰ روپے

کوڈ نمبر ——— 2M63


## ملنے کے پتے

- ☆ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا جاپان مینشن ریگل چوک کراچی
- ☆ افکارِ رضا ۱۶۷ ڈم ٹم کر روڈ بمبئی (انڈیا)
- ☆ اجمیری بک ڈپو ۱۶۷ ڈم ٹم کر روڈ بمبئی (انڈیا)
- ☆ ماہنامہ ''کنز الایمان'' ٹیا محل شاہ جہانی مسجد دہلی (انڈیا)

**مرکزی مجلس رضا کے اراکین اور جہان رضا کے معاونین نصف ہدیہ ادا کریں گے**

# حضرت مولانا عبدالسلام کی دعوت پر علالت کے باوجود جبل پور کا سفر

جناب سید ایوب علی صاحب کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ مولانا عبدالباقی برہان الحق صاحب قادری رضوی جبلپوری اپنے والد ماجد حضرت عبدالاسلامؒ (جناب مولانا شاہ عبدالسلام صاحب قبلہ مدظلہٗ العالی) کا والا نامہ لے کر حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ بعد ملاقات حضور نے فرمایا کہ مولانا نے میرے بلانے کے لیے یہ خط ایسا تحریر فرمایا ہے کہ اگر میرے سینے پر بھی دم آ جائے تو انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ غرض سفر کی تیاریاں ہونے لگیں۔ ایک روز اندر سے خادمہ ررحیمن نامی نے زرد رنگ کا کپڑا حضور کا نیا جبہ سینے کے لیے ذکاء اللہ خان صاحب قادری رضوی کو لا کر دیا کہ اسے عبدالکریم خیاط کو دے آ۔ اس وقت حضور پھاٹک میں رونق افروز تھے۔ فرمایا اس کپڑے کو کہاں لے جاتے ہو۔ کیسا کپڑا ہے؟ انہوں نے کہا حضور کا جبہ سلے گا۔ عبدالکریم درزی کو دینے جا رہا ہوں۔ فرمایا آج کیا دن ہے؟ خان صاحب نے عرض کیا حضور منگل ہے۔ فرمایا گھر میں بھیج دو کہ منگل کے دن جو کپڑا تراشا جائے گا وہ جلے گا یا ڈوبے گا یا چوری ہوگا۔ پھر فرمایا زرد عمامہ یا جبہ وغیرہ خوشی لاتا ہے (زرد خضاب سنت ہے حضور ہمیشہ سرخ نری کا دہلی کا یا زرد کار چوبی جوتا استعمال فرماتے تھے) اور سیاہ رنگ کا جوتا رنج لاتا ہے۔ بعدہٗ مولانا برہان الحق صاحب نے دریافت کیا کہ حضور کے ساتھ